

## سوال

کیا میری بیوی میرے والد سے مصافحہ کرسکتی ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں آپ کی بیوی کے لیے اپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے ، اس لیے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہوجائے تو اس عورت پر سسر حرام ہوجاتا ہے ، اوراسی طرح عورت کے لیے خاوند کے دوسری بیوی سے بیٹھے بھی محرم ہوں گے ، اورخاوند پر اس کی ساس ، اوراس کی سالی جوکسی اورکی بیٹی ہو بھی حرام جائے گی ۔

اسے تحریم مصاہرت ( یعنی سسرالی تحریم ) کا نام دیا جاتا ہے ۔

اوراس کی دلیل کہ سسر کے لیے اس کی بہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اورتمہارے صلیبی بیٹوں کی بیویاں النساء ( 23 ) ۔

تو اس آیت میں حلیۃ الابن کا لفظ بولا گیا ہے جوکہ بیٹے کی بیوی ( یعنی بہو ) جوکہ اس کے سسر پر حرام ہے ۔

اورخاوند کے بیٹے کی والد کی بیوی پر حرمت کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

اورتم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے ، لیکن جو ہوچکا سوہوچکا النساء ( 23 )

اورداماد پر اپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

اورتمہاری بیویوں کی مائیں النساء ( 23 ) ۔

یہ تینوں ( یعنی سسر ، خاوندکا بیٹا ، اورساس ) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہوجاتی ہے ، اس میں دخول کی شرط نہیں ۔

لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پر اس وقت تک حرام نہیں ہوتی جب تک کہ اس کی ماں سے دخول نہ کر لیا جائے

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء ( 23 )۔

یہاں پر ریبیۃ کا لفظ بولا گیا ہے اور ریبیہ بیوی کی پہلی بیٹی کو کہتے ہیں جو دوسرے خاوند سے ہو ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ ( 9 / 514 - 524 ) ۔

حاصل بحث یہ ہوا کہ سسر بہو کے محرموں میں سے ہے اس لیے اس کے لیے اس سے مصافحہ اور خلوت اور اس کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے ، محرّمات کی مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر ( 5538 ) اور سوال نمبر ( 20750 ) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .